

از عدالتِ عظمیٰ

کرشی اتپادن منڈی سمیتی بلندشار وغیرہ

بنام

گنگا سہی اور دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 23 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894: دفعات 4(1)، 11، 23(A-1)، (2) 23 اور 28 (جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے)۔

ارضی کا حصول - معاوضہ - کے تعین کے لیے اصول - زرعی بازار کے قیام کے لیے حصول اراضی - ریفرنس کورٹ کے ذریعے معاوضے میں اضافہ - عدالت عالیہ کی طرف سے 15 روپے فی مربع گز تک مزید اضافہ - اضافہ کے خلاف اپیل - عدالت عالیہ کا نظریہ شواہد کی مناسب تعریف پر مبنی نہیں تھا - لیکن چونکہ معاوضے کے تعین میں کوئی غلطی شامل نہیں تھی اس لیے کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا - ریفرنس کورٹ کا ایوارڈ ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تعارف سے بہت پہلے دیا گیا تھا - لہذا، معاوضہوں کو بڑھا ہوا معاوضہ اور سود کے ساتھ ساتھ اضافی رقم کا حق حاصل نہیں تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 869-71، سال 1993 وغیرہ۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے ایف اے نمبر 84، 389 اور 390، سال 1979 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اوپی رانا اور پردیپ مشرا۔

ریاست کے لیے آر سی درما اور اے کے سریو استو۔

جواب دہندگان کے لیے اے گرور، پروموڈ دیال، محترمہ آشا جین مڈن اور مسز رانی چھابرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

متبادل کی اجازت ہے۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے فاضل و کلاء کو سنا ہے۔ حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 25 مئی 1976 کو شائع کیا گیا تھا جس میں زرعی مارکیٹ یارڈ کے قیام کے مقصد سے زیر بحث زمین حاصل کی گئی تھی۔ دفعہ 11 کے تحت یہ ایوارڈ کلکٹر نے 10 مئی 1977 کو دیا تھا۔ حوالہ پرائیڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے 15 ستمبر 1979 کے اپنے فیصلے اور ڈگری ذریعے معاوضے کو بڑھا کر 10 روپے فی مربع گز کر دیا جس میں معاوضہ 15 فیصد اور سود 6 فیصد تھا۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے معاوضے کو بڑھا کر 15 روپے فی مربع گز کر دیا۔ عدالت عالیہ نے ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے ساتھ ساتھ معاوضہ 23(A-1) کے تحت اضافی رقم میں بھی اضافہ کیا۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

تمام حقائق پر روشنی ڈالنا ضروری نہیں ہے لیکن یہ بات کہ ایک اور ڈویژن بنچ نے پہلے کے حکم کی پیروی کی تھی اور تمام زمینوں کو مشترکہ مارکیٹ ویلیو دی تھی۔ اگرچہ سینئر وکیل، شری اوپی رانا درست ہیں کہ پہلے معاملے میں

ڈویژن پنچ نے مارکیٹ ویلیو کو 10 روپے سے بڑھا کر 15 مربع گز کرنے کی ٹھوس وجہ نہیں بتائی تھی، لیکن ہمیں معلوم ہوا کہ ریفرنس کورٹ نے مارکیٹ ویلیو کو 10 روپے فی مربع گز تک محدود رکھنے کی مختلف وجوہات بتائی تھیں۔ اگرچہ جس بنیاد کے تحت عدالت عالیہ نے مارکیٹ ویلیو کا تعین کیا تھا وہ شواہد کی مناسب تعریف کے بعد نہیں تھا، لیکن معاوضے کے تعین میں شامل اصول کو غلط نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ اگرچہ ہم ڈویژن پنچ کے استدلال سے مطمئن نہیں ہیں، لیکن ہم معاوضے کو 15 روپے فی مربع گز تک بڑھانے میں مداخلت کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ تاہم، معاوضہ بڑھا ہوا معاوضہ اور سود اور اضافی رقم کے بھی حقدار نہیں ہیں کیونکہ ریفرنس کورٹ نے 15 ستمبر 1979 کو ایوارڈ اور ڈگری جاری کیا تھا جو کہ ترمیم ایکٹ 1984/68 کے تعارف سے بہت پہلے ہے۔ لہذا، 30 فیصد معاوضہ میں اضافہ، قبضہ کرنے کی تاریخ سے ایک سال کے لیے 9 فیصد سود اور اس کے بعد جمع کرنے کی تاریخ تک 15 فیصد اور دفعہ 23 (A-1) کے تحت اضافی رقم میں بھی اضافہ۔ ایک طرف کھڑا ہے۔ اس کے بجائے، معاوضہ قبضہ کرنے کی تاریخ سے جمع کرنے کی تاریخ تک بڑھے ہوئے معاوضے پر 15 فیصد پرسونل ٹیکس اور 6 فیصد پرسود کے حقدار ہوں گے جیسا کہ اس عدالت نے عبوری حکم میں حکم دیا ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کو نمٹا دیا گیا۔